الیکشن کمیشن آف پاکستان
پریس ریلیز

شعبہ تعلقات عامہ

بتاریخ:20 فروری 2021

حلقہ این اے 75 سیالکوٹ-IV کے نتائج غیر ضروری تاخیر کے ساتھ موصول ہوئے۔ اس دوران متعدد بار پریذائڈنگ آفیسرز کے ساتھ رابطہ کرنے کی بھی کوشش کی گئی مگر ناکامی ہوئی۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر اور ریٹرننگ آفیسر کی اطلاع پر چیف الیکشن کمشنر نے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے ساتھ رابطہ کرنے کی کوشش کی تا کہ متعلقہ پریذائڈنگ آفیسرز کا پتہ لگایا جاسکے مگر کوئی Responseنہ ملا۔ چیف سیکرٹری صاحب سے ایک دفعہ رابطہ رات کو تقریباً 3:00 بجے ممکن ہوا۔ انہوں نے گمشدہ آفیسرز اور پولنگ بیگز کو ٹریس کر کے رزلٹس کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی۔ مگر پھر انہوں نے اپنے آپ کو unavailableکر لیا۔ کافی تگ و دو کے بعد تقریباً صبح 6:00 بجے پریذائیڈنگ آفیسرز بمعہ پولنگ بیگز حاضر ہوئے۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر اور ریٹرننگ آفیسر حلقہ این اے 75 سیالکوٹ-VI نے یہ اطلاع دی ہے کہ 20 پولنگ سٹیشنوں کے نتائج میں ردوبدل کا شبہ ہے۔ لہذا مکمل انکوائری کے بغیر حلقہ کا غیر حتمی نتیجہ جاری کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر تفصیلی رپورٹ الیکشن کمیشن میں ارسال کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر اور ریٹرننگ افسر کو این اے 75 سیالکوٹ-VI کے غیر حتمی نتیجہ کے اعلان سے روک دیا ہے۔ اور مکمل انکوائری اور ذمہ داران کے تعین کے لیے انہیں ہدایات جاری کی ہیں۔ اور صوبائی الیکشن کمشنر اور جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر کو ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر اور ریٹرننگ افسر کے دفتر پہنچنے کی ہدایت کی ہے تا کہ معاملات کی تہہ تک پہنچا جاسکے۔ اور ریکارڈ کو مکمل طور پر محفوظ کر لیا جائے۔ یہ معاملہ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کمزوری لگتی ہے۔